دار زايد للثقافة الإسلامية
Zayed House For Islamic Culture

بلند ہمتی سے ممکنات کا حصول!

تحریر: شیخہ ناصر الکربی

zhic.uae @zhic_uae zhic_uae zhic
800 555 اتصل على JUST CALL
P.O Box: 16090, Al Ain, U.A.E
www.zhic.ae contact@abudhabi.ae

تنہا بلند ہمتی ایک ایسی صفت ہے کہ جسے جادوئی قرار دیا جاسکتا ہے، جو ترقی، ارتقاء اور کسی چیز کی وجود کو ثابت کرنے میں انسان کے اندر ایک کوشش کے جذبے کو فروغ دیتی ہے قطع نظر اس کے کہ اس چیز کی حقیقت کی طرف دیکھے جو بعض اوقات ہمارے ان میلانات کے موافق ہوتا ہے جس میں ہماری دلچسپی ہوتی ہے خاص کر اس وقت جب اس کا تعلق اس اولوالعزمی و حوصلہ مندی کے ساتھ ہو جو ممکنات میں ہمیں نظر آتا ہے۔

ایک بلند ہمت انسان جس کے مقاصد واضح اور مضبوط ہونے کے ساتھ اس مطالعے کا نتیجہ ہو جس کا حقیقت کے ساتھ واقعتا کوئی تعلق ہو، جو صرف اس پر ہی اکتفانہ کرتا ہو بلکہ اس میں معرفت کی صفت بدرجہ اتم موجود ہو تو وہ اپنی نفس کی ترقی اور نمو کی کوشش میں لگا رہتا ہے اس کی بناء پر وہ اپنے لیے ایک واضح منصوبہ بندی کرتا ہے جس پر چلتے ہوئے اسے اپنی امنگوں کا حصول ممکن ہو سکے، جس کے لیے وہ اپنی تمام تر کوششوں کو اس طرح بروکار لاتا ہے جس طرح ایک مقابلے میں انسان کوشش کرتا ہے حتی کہ اگر اس کے سامنے یہ بات عیاں بھی ہو جائے کہ اس مقصد تک پہنچنا ممکنات میں سے ایک ناممکن ہے لیکن پھر بھی وہ اس سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں ہوتا اور اس کے ساتھ دوست اور اس میں مقصد میں شریک ساتھی یہ گمان کر کے پیچھے ہٹنے لگتے ہیں کہ اس مقصد کا حصول ایک ناممکن چیز ہے۔

ایک بلند حوصلہ انسان جب پختہ ارادے کے ساتھ کسی مقصد کے حصول میں لگ جائے تو وہ ناممکن کو بھی ممکن بنادیتا ہے۔ وہ اس کے محض ظاہر کو اپنی زندگی میں رکاوٹ نہیں بننے دیتا اور نہ محض ظاہر کے دیکھنے کو اپنی زندگی میں عادت بنا لیتا ہے۔ جب انسان کو مقصد کے حصول کا یقین ہو جائے اور وہ ایک پختہ ارادہ اور مضبوط عزم کے ساتھ وہ اس کے حصول میں لگ جائے اسی طرح وہ نہ دکھنے والی ناکامی کو متوقع کامیابی سے آگے بڑھاتا چلا جائے تو وہ اپنے اہداف اور خوابوں کو گلے لگا کر ناممکن کے وہم کو بھی مات دے سکتا ہے۔

اس مقصد تک حصول سے پہلے ایک باہمت انسان کو چاہیے کہ اپنے آپ کو صبر سے مزین کرے اور مشکلات کو برداشت کرنے اور سہنے کی عادت اپنی اندر پروان چڑھائے، محض اس پر ہی اکتفانہ کرے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اس کے اندر اپنے مقصد کے حصول کا یقین، مضبوط ارادہ، بہترین اخلاقی اقدار کا ہونا بھی بہت ضروری ہے، ایک بلند حوصلہ انسان صبر کو مقصد کے حصول کے لیے پہلا قدم سمجھتا ہے کیونکہ خوابوں کا حصول محض ایک دن میں ممکن نہیں ہوتا کہ راتوں رات انسان مقاصد کے حصول میں کامیاب و کامران ہو جائے بلکہ مقاصد کے حصول میں کامیابی ایک جہد مسلسل، بہترین منصوبہ بندی، اعلی شناسی، کامیاب لوگوں کی صحبت اور اپنی ذات کی ترقی کی طرف خصوصی توجہ کا بھی متقاضی ہے۔

اعلی اخلاقی اقدار ہی اس بات کی ضامن ہے کہ انسان اس پر چلتے ہوئے ان مقاصد کے حصول میں کامیابی سمیٹ لیتا ہے جو فرد کے ساتھ ساتھ معاشرے کے لیے بھی سود مند ہوتے ہیں یہ اس لیے کسی انسان کی کامیابی کا اس معاشرے پر بھی بہت اثر پڑتا ہے اس حیثیت سے کہ انفرادی بلند ہمتی اور اولوالعزمی معاشرے کے تمام افراد کی مصلحت اور منفعت میں ہوتی ہے۔

جہاں تک رہی بات صرف اہداف کی تو وہ ہر وہ کام جو کسی انسان کے لیے ممکن ہو اس کا حصول سب کے لیے ممکن ہوتا ہے، ایسا نہیں کہ اس تک رسائی محض ایک وہم ہو جس کی کوئی بنیاد ہی نہیں، اسی لیے ایک بلند حوصلہ انسان کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ اپنے مقصد کے حصول کے لیے کامل سعی اور جد وجہد کا راستہ اختیار کرے۔ اس دوران وہ اپنے کام سے لطف اندوز ہو اور اس جملے کو اپنا نصب العین بنا لے کہ "بلند ہمتی اور اولوالعزمی کے ساتھ کوئی چیز بھی ناممکن نہیں ہے!"۔